اتوار 22 جنوری، 2023

مضمون۔ حق

سنہری متن: خروج 23باب 1آیت

”تُو جھوٹی بات نہ پھیلانا اور ناراست گواہ ہونے کے لئے شریروں کا ساتھ نہ دینا۔“

جوابی مطالعہ: **زبور 15: 1تا3 آیات**

زبور 18: 21تا24، 32آیات

زبور 91: 4آیت

1۔ اے خداوند! تیرے خیمہ میں کون رہے گا؟ تیرے کوہِ مقدس پر کون سکونت کرے گا؟

2۔ وہ جو راستی سے چلتا اور صداقت کا کام کرتا اور دل سے سچ بولتا ہے۔

3۔ وہ جو اپنی زبان سے بہتان نہیں باندھتا۔ اور اپنے دوست سے بدی نہیں کرتا اور اپنے ہمسایے کی بدنامی نہیں سنتا۔

21۔ کیونکہ میں خداوند کی راہوں پر چلتا رہا۔ اور شرارت سے اپنے خدا سے الگ نہ ہوا۔

22۔ کیونکہ اُس کے سب فیصلے میرے سامنے رہے اور میں اُس کے آئین سے برگشتہ نہ ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔ میں اُس کے حضور کامل بھی رہا اور اپنے آپ کو اپنی بدکاری سے باز رکھا۔

24۔ خداوند نے مجھے میری راستی کے موافق اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق جو اُس کے سامنے تھی بدلہ دیا۔

32۔ خداوند ہی مجھے قوت سے کمربستہ کرتا ہے اور میری راہ کامل کرتا ہے۔

4۔ اُس کی سچائی ڈھال اور سپر ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 26: 1تا 3، 5، 11، 12 آیات

1۔ اے خداوند میرا انصاف کر کیونکہ میں راستی چلتا رہا ہوں۔ اور میں نے خداوند پر بے لغزش توکل کیا ہے۔

2۔ اے خداوند! مجھے جانچ اور آزما۔ میرے دل و دماغ کو پرکھ۔

3۔ کیونکہ تیری شفقت میری آنکھوں کے سامنے ہے اور میں تیری سچائی کی راہ پر چلتا رہا ہوں۔

5۔ بدکرداروں کی جماعت سے مجھے نفرت ہے۔ میں شریروں کے ساتھ نہیں بیٹھوں گا۔

11۔ پر میں تو راستی سے چلتا رہوں گا۔ مجھے چھڑا لے اور مجھ پر رحم کر۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ میرا پاؤں ہموار جگہ پر قائم ہے۔ میں جماعتوں میں خداوند کو مبارک کہوں گا۔

2۔ خروج 19 باب 17، 19 آیات

17۔ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے ملائے اور وہ پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔

19۔ اور جب قرنا کی آواز نہایت ہی بلند ہوتی گئی تو موسیٰ بولنے لگا اور خدا نے آواز کے ذریعے سے اُسے جواب دیا۔

3۔ خروج 20 باب 1 تا 3، 16 آیات

1۔ اور خدا نے یہ سب باتیں اُن کو بتائیں۔

2۔ خداوند تیرا خدا جو تجھے ملک مصر سے غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔

3۔ میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

16۔ تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

4۔ یعقوب 3 باب 2، 10 تا 13 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔اِس لئے کہ ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں۔ کامل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے۔ وہ سارے بدن کو بھی قابو رکھ سکتا ہے۔

10۔ایک ہی منہ سے مبارکباد اور بد دعا نکلتی ہے۔ اے بھائیو! ایسا نہیں ہونا چاہئے۔

11۔ کیا چشمے کے ایک ہی منہ سے میٹھا اور کھاری پانی نکلتا ہے؟

12۔اے میرے بھائیو! کیا انجیر کے درخت میں زیتون اور انگور میں انجیر پیدا ہو سکتے ہیں؟ اسی طرح کھاری چشمے سے میٹھا پانی نہیں نکل سکتا۔

13۔ تم میں دانا اور فہیم کون ہے؟ جو ایسا ہو وہ اپنے کاموں کو نیک چال چلن کے وسیلہ سے اُس حلم کے ساتھ ظاہر کرے جو حکمت سے پیدا ہوتا ہے۔

5۔ یشوع 24 باب 14 آیت

14۔ پس تم خداوند کا خوف رکھو اور نیک نیتی اور صداقت سے اُس کی پرستش کرو اور اُن دیوتاؤں کو دور کر دو جن کی پرستش تمہارے باپ دادا دریا کے پار اور مصر میں کرتے تھے اور خداوند کی پرستش کرو۔

6۔ متی 11 باب 1، 15، 19، 20 آیات

1۔ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تا کہ اُن کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے۔

15۔ جس کے سننے کے کان ہوں وہ سن لے۔

19۔ ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا اور وہ کہتے ہیں دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی۔ محصول لینے والوں اور گناہگاروں کا یار! مگر حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی۔

20۔ وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُس کے اکثر معجزے ظاہر ہوئے تھے کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی۔

7۔ متی 23 باب 23، 27، 28 آیات

23۔ اے ریاکارو فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ پودینہ اور سونف اور زیرہ تو دہ یکی دیتے ہو پر تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔

27۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں۔

28۔ اسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہو۔

8۔ متی 24 باب 4 (رہو) تا 7، 10 تا 13 آیات

4۔ خبردار! کوئی تم کو گمراہ نہ کر دے۔

5۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔

6۔ اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار! گھبرا نہ جانا! کیونکہ اِن باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔

7۔ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے۔

10۔ اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے۔

11۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔

12۔ اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔

13۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔

9۔ مکاشفہ 18 باب 1، 2، (چوتھی تا)، 4، 5، 21 آیات

1۔ اِن باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسے بڑا اختیار تھا اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔

2۔اُس نے بڑی آواز سے چلا کر کہا کہ گر پڑا بڑا شہر بابل گر پڑا۔

4۔ پھر میں نے آسمان پر کسی اَور کو یہ کہتے سنا کہ اے میری امت کے لوگو! اُس میں سے نکل آؤتا کہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُس کی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آجائے۔

5۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور اُس کی بدکاریاں خدا کو یاد آگئی ہیں۔

21۔ پھر ایک زور آور فرشتہ نے چکی کے پاٹ کی مانند پتھر اُٹھایا اور یہ کہہ کر سمندر میں پھینک گیا کہ بابل کا بڑا شہر بھی اِسی طرح زور سے گرایا جائے گا اور پھر کبھی اُس کا پتہ نہ ملے گا۔

10۔ مکاشفہ 20 باب 1 تا 3 (تا:) آیات

1۔ پھر میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں اتھاہ گھڑے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی۔

2۔اُس نے اُس اژدھا یعنی پرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا۔

3۔ اور اُسے اتھاہ گھڑے میں ڈال کر بند کر دیا اور اُس پر مہر کر دی تاکہ وہ ہزار برس کے پورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے۔ اِس کے بعد ضرور ہے کہ تھوڑے عرصے کے لئے کھولا جائے۔

11۔ مکاشفہ 19 باب 1، 4 تا 6 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اِن باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا ایک بڑی جماعت کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ ہیلیلو یاہ! نجات اور جلال اور قدرت ہمارے خدا ہی کی ہے۔

4۔اور چوبیس بزرگوں اور چاروں جانداروں نے گر کر خدا کو سجدہ کیا جو تخت پر بیٹھا تھا اور کہا آمین۔ہیلیلو یاہ!

5۔اور تخت میں سے یہ آواز نکلی کہ اے اُس سے ڈرنے والے بندو خواہ چھوٹے ہو خواہ بڑے! تم سب ہمارے خدا کی حمد کرو۔

6۔پھر میں نے بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سنی کہ ہیلیلو یاہ! اِس لئے کہ خداوند ہمارا خدا قادرِ مطلق بادشاہی کرتا ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 4:380(سچ)۔7

سچ ہمیشہ فتح مند ہوتا ہے۔ بیماری اور گناہ اپنے ہی بوجھ سے گر جاتے ہیں۔سچ زمانوں کا پتھر، کونے کے سرے کا پتھر ہے، ”لیکن جس پر وہ گرے گا اُسے پیس ڈالے گا۔“

2۔ 7:252۔14

جب جھوٹے انسانی عقائد خود کے جھوٹ کے بارے میں تھوڑا سا بھی جانتے ہیں، تو وہ غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ کسی غلطی اور اُس کے اعمال کا علم اِس سچ کے فہم سے پہلے ہونا چاہئے جو غلطی کو نیست کرتا ہے، جب تک کہ مکمل فانی، مادی غلطی بالا آخر غائب نہیں ہو جاتی اور یہ ابدی حقیقت سمجھی اور جانی نہیں جاتی کہ انسان اپنے خالق کی حقیقی صورت پر روح کی بدولت اور روح سے پیدا ہوا ہے۔

3۔ 1:129 (میں)۔6

۔۔۔کرسچن سائنس میں کوئی اختلافات ہیں نہ کوئی تضادات ہیں، کیونکہ اِس کی منطق اِس قدر ہم آہنگ ہے جیسے استدلال کی وجہ کو موزوں طور پر بیان کیا گیا ہو یا ریاضی کی کسی رقم کا مناسب حساب لگایا گیا ہو۔ سچ ہمیشہ سچا ہی رہتا ہے، اور اپنے احاطے یا نتیجے میں کوئی غلطی برداشت نہیں کرتا۔

4۔ 9:72 (جیسے)۔12، 30۔32

جیسے روشنی اندھیرے کو نیست کرتی ہے اور اُس اندھیرے کی جگہ ہر طرف روشنی ہوتی ہے، ویسے ہی (مطلق سائنس میں) جان، یا خدا اکیلا ہی انسان کو سچائی دینے والا ہے۔

ذاتی باہمی رابطہ نہیں بلکہ الٰہی شریعت زمین اور انسانیت کے لئے سچائی، صحت اور ہم آہنگی رابطہ کار ہے۔

5۔ 7:32۔9

ریاکاری مذہب کے لئے مہلک ہے۔

ایک لفظی دعا شاید خود جوازی کے خاموش فہم کو برداشت کر سکتی ہے، اگرچہ یہ گناہگار کو ریاکار بناتی ہے۔ ہمیں ایک ایماندار دل سے مایوس کبھی نہیں ہونا چاہئے؛ بلکہ یہاں اُن لوگوں کے لئے تھوڑی امید ہے جو رہ رہ کر اپنی بدکاری کے روبرو آتے اور پھر اسے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُن کی دعائیں وہ اشاریے ہیں جو اُن کے کردار سے مطابقت نہیں رکھتے۔ وہ گناہ کے ساتھ خفیہ تعلق رکھتے ہیں اور ایسے بناوٹی لوگوں کے بارے میں یسوع نے کہا کہ وہ ”سفیدی پھری قبروں کی مانند۔۔۔ ہر طرح کی نجاست سے بھرے ہیں۔“

6۔ 52:29۔32

فریسیوں کے الزامات اُن کے مذہب کی طرح خود متضاد تھے۔ مکروہ، عیاش اور ریاکاروں نے یسوع کو کھاؤ اور شرابی کہا۔

7۔ 53:8۔10، 16۔24

یسوع کی شہرت اُس کے کردار کے بالکل اُلٹ تھی۔ کیوں؟ کیونکہ یسوع کے عمل اور الٰہی اصول کو غلط سمجھا گیا تھا۔

یسوع جس سے تحریک پاتا تھا وہ بے چینی اور اُس بے چینی سے حاصل ہونے والی روحانی برکات کی وضاحت یہ دنیا نہ کر سکی۔ سائنس اُس صدمے کی وجہ بیان کرتی ہے جو اکثر سچائی سے پیدا ہوا، یعنی کہ یہ صدمہ سچائی اور فرد کے مابین پائے جانے والے فاصلے سے پیدا ہوتا ہے۔ پطرس کی طرح، ہمیں تنبیہ پر رونا چاہیئے بجائے کہ ہم سچائی سے انکار کریں یا اُس عمر بھر کی قربانی کا جو بدی کی تباہی کے لئے اچھائی دیتی ہے مذاق اڑائیں۔

8۔ 446:18(ایک)۔20، 30۔32

ایک غلط مقصد شکست کو دعوت دیتا ہے۔ عقل کی شفائیہ سائنس میں ایماندار ہونا بہت ضروری ہے، کیونکہ فتح ناقابلِ تغیر سچ پر بنیاد رکھتی ہے۔

بدکاری کو چھپانا خوشحالی اور کسی بھی وجہ کے اوپر حتمی فتح کو روکتا ہے۔ غلطی کو تلف کرنے سے چشم پوشی کرنا اکثر آپ کو اِس کی توہین کا مرتکب بناتی ہے۔

9۔ 447:20۔29

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بدی اور بیماری کو اُن کی اصلاحات میں ہی عیاں کریں اور اُن کی مذمت کریں۔ کسی گناہگار کو اِس بات کی یقین دہانی کرواتے ہوئے اُس کی اصلاح نہیں ہو سکتی کہ وہ اِس لئے گناہگار نہیں ہے کیونکہ گناہ ہے ہی نہیں۔ گناہ کو کمزور کرنے کے لئے آپ کو اِسے کھوجنا ہوگا، اِسے بے نقاب کرنا ہوگا، فریب نظری کو اجاگر کرنا ہوگا، اور یوں گناہ پر فتح مند ہوں اور اِسے غیر حقیقی ثابت کریں۔ محض یہ کہنے سے کہ بیماری ہے نہیں، بیماری سے شفا نہیں ملتی، بلکہ یہ جاننے سے ملتی ہے کہ بیماری نہیں ہے۔

10۔ 13-5:225

آپ جانتے ہیں کب پہلی سچائی اِس کے پیروکاروں کی وفاداری اور قلت کے باعث فتح مند ہوتی ہے۔ پس یہ تب ہے جب وقت کا احتجاج آزادی کا جھنڈا اُٹھائے آگے بڑھتا ہے۔ دنیاوی قوتیں لڑیں گی، اور اپنے پاسبانوں کو حکم دیں گی کہ اِس سچائی کو دروازے میں سے نہ گزرنے دیا جائے جب تک کہ یہ اُن کے نظاموں کی تائید نہ کرے؛ مگر سائنس، چھرے کی نوک کی پرواہ کئے بغیر، آگے بڑھتی ہے۔ یہاں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ہنگامہ ہوتا ہے، لیکن سچائی کے معیار کا یہ ایک جلسہ ہوتا ہے۔

11۔ 31-23:458

پس خود میں ایک قانون کی شکل اختیار کرتے ہوئے مسیحی سائنسی انسان الٰہی شریعت کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ کسی انسان پر تشدد نہیں کرتا۔ نہ ہی وہ جھوٹا الزام تراش ہے۔ کرسچن سائنسدان بڑی دانائی سے اپنی راہ ہموار کرتا ہے، اور وہ الٰہی عقل کی ہدایات کی پیروی کرنے میں متواتر اور ایماندار رہتا ہے۔ زندگی گزارنے اور اس کے ساتھ شفا دینے اور تعلیم دینے کے وسیلہ سے اسے یہ ثابت کرنا چاہئے کہ مسیح کی راہ ہی وہ واحد راہ ہے جس کی بدولت بشر یکسر گناہ اور بیماری سے نجات پاتے ہیں۔

12۔ 16:453(ایمانداری)۔23

ایمانداری روحانی طاقت ہے۔ بے ایمانی انسانی کمزوری ہے، جو الٰہی مدد کو ضائع کرتی ہے۔ آپ گناہ کو سامنے لاتے ہیں زخمی کرنے کے لئے نہیں بلکہ جسمانی انسان کو برکت دینے کے لئے؛ اور ایک درست مقصد اپنا اجر پاتا ہے۔ پوشیدہ گناہ اونچے مقاموں میں روحانی بدکاری ہے۔ ریاکار اِس سائنس میں خدا کا شکر ادا کرتا ہے کہ کوئی بدی ہے ہی نہیں، تاہم وہ نیکی کے نام پر بدی کی خدمت کرتا ہے۔

13۔ 22-17:581

بابل۔ خودکش غلطی؛ خود کے خلاف منقسم ایک سلطنت، جو کھڑی نہیں رہ سکتی؛ مادی علم۔

جسمانی حواسِ خمسہ سے ماخوذ ثبوت کی بنیاد پر قائم غلط علم جتنا بلند ہو گا اتنی ہی زیادہ الجھن پیدا ہو گی، اور اِس کے ڈھانچے کا گرنا اتنا ہی یقینی ہو جائے گا۔

14۔ 23-18:567

یہ جھوٹا دعویٰ، یہ قدیم عقیدہ کہ پرانا سانپ جس کا نام شیطان (بد) ہے، جو مادے کی ذہانت کا دعویٰ کرتا ہے خواہ وہ انسان کے لئے مفید ہو یا نقصان دہ، وہ بڑا واضح بھرم، لال اژدھا ہے اور اسے مسیح، سچائی، روحانی خیال نے باہر نکال پھینکا ہے، اور اس لئے یہ بے اختیار ثابت ہوا ہے۔

15۔ 2-22:571

مکاشفہ لکھنے والا، روح اور حقیقی عقیدے کا لافانی کاتب، مجاز اور استعارے کے وسیلہ وہ آئینہ تیار کرتا ہے جس میں بشر اپنی شکل دیکھ سکیں۔ معنی خیز اشکال میں وہ اُن خیالات کی تصویر کشی کرتا ہے جنہیں وہ فانی عقل میں رکھتا ہے۔ یوں وہ گناہ کے تکبر کو ملامت کرتا، اور اِس کی تباہی کی پیش بینی کرتا ہے۔ اپنی روحانی طاقت سے، اُس نے

جلال کے دروازے کھول دیئے ہیں اور گناہ، جادو گری، شہوت اور ریاکاری کو نمایاں کرتے ہوئے مظاہر پرستی کی اندھیر رات کو الٰہی سائنس کی شاندار عظمت سے روشن کیا ہے۔ وہ شاہی تاج اور عصا کو دور لے جاتا ہے۔ وہ پاکیزہ اور بے داغ مذہب پر تخت نشین ہوتا ہے اور صرف اُن لوگوں کو سربلند کرتا ہے جنہوں نے اپنے سفید چوغے فرمانبرداری اور تکلیف سہنے میں دھوئے ہیں۔

16۔ 12-10:118

زمانے گزر جاتے ہیں، مگر سچائی کا یہ خمیر ہمیشہ کام کرتا ہے۔ اِسے غلطی کے تمام ترپیمانوں کو نیست کرنا ہوتا ہے، تاکہ انسان کی روحانی آزادی میں ابدی طور پر جلال پائے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔